

گرمیوں کے چارہ کی ایک ترقی دادہ قسم

ماٹ گھاس-----دودھ کا کماد



ادارہ تحقیقات و افزائش حیوانات بہادر نگر اوکاڑہ

ماٹ گراس (Mott Grass)

یہ موسم گرما کا متعدد کٹائیاں دینے والا چارہ ہے۔ اس کی پیداوار عام روایتی خریف کے چاروں سے تقریباً تین گنا زیادہ ہوتی ہے۔ مئی اور جون کے مہینوں میں جب چارے کی کمی ہوتی ہے چارے کی قلت کو پورا کرنے کیلئے یہ نیا چارہ ماٹ گراس متعارف کرایا گیا ہے۔

ماٹ گراس کو نہ صرف جانور پسند کرتے ہیں بلکہ بہتر غذائیت کی بدولت اس سے دودھ اور گوشت کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے اس لیے ماٹ گراس کو (دودھ کا کماد) بھی کہتے ہیں۔

اس چارہ کو کٹائی کے علاوہ چرائی کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ چارہ سخت سردی کے مہینوں دسمبر جنوری کے سواء تقریباً سارا سال چلتا رہتا ہے اور سال میں تقریباً 4-5 کٹائیاں دے سکتا ہے۔ مئی، جون کے علاوہ چارے کی کمی کے دورانیے اکتوبر، نومبر میں بھی سبز چارہ دیتا رہتا ہے۔ مناسب دیکھ بھال سے سال ہا سال تک پیداوار دیتا رہتا ہے۔

آب و ہوا

گرم مرطوب آب و ہوا اس چارہ کے لئے موزوں ترین ہے۔ سخت گرمی کو بھی برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے لیکن سخت سردی کا اس کی بڑھوتری پر برا اثر پڑتا ہے۔ یہ چارہ موسم برسات میں زیادہ تیزی سے بڑھتا ہے۔

قسم اور تیاری زمین

بھاری میرا زمین میں اس کی کاشت زیادہ پیداوار کی ضامن ہوتی ہے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا اہل چلا کر چار پانچ دفعہ کلٹیوٹر چلائیں اور ہر ہل کے بعد سہاگہ دے کر زمین کو اچھی طرح بھر بھرا کر لیں۔ بجائی سے پہلے زمین ہر قسم کی جڑی بوٹیوں سے پاک ہونی چاہیے۔

وقت کاشت

پندرہ فروری سے پندرہ مارچ تک بجائی کا بہترین وقت ہے لیکن ماہ اگست تک اس کی بجائی کی جاسکتی ہے۔ بجائی میں تاخیر سے پیداوار میں کمی آجاتی ہے۔

شرح بیج

ماٹ گھاس کو قلموں کے ذریعہ کاشت کیا جاتا ہے۔ ایک ایکڑ کیلئے تقریباً 5000 قلمیں درکار ہوتی ہیں قلموں کی بجائے اگر ماٹ گھاس کی جڑیں بجائی کیلئے استعمال کی جائیں تو زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ جڑیں کاشت کرنے سے شرح اموات نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔

طریقہ کاشت

ماٹ گھاس کو قطاروں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ قطاروں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک میٹر (3 فٹ) سے کم نہیں ہونا چاہیے۔ ہر قلم پر کم از کم دو آنکھیں ہونی چاہیں۔ کاشت کے وقت ایک آنکھ زمین کے اندر اور دوسری زمین سے باہر رکھیں۔ قلمیں اس طرح ترچھی لگائیں کہ قلم اور زمین آپس میں کم از کم 45 کا زاویہ بناتی ہوں۔ کماد کے سموں کی طرح دبانے سے قلمیں ضائع ہو جاتی ہے۔

کھادیں

ماٹ گھاس سے زیادہ مدت کیلئے اچھی پیداوار لینے کیلئے 6 تا 7 ٹرائی گوبر کی کھادیں فی ایکڑ ڈالیں اس کے علاوہ

- 1- بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا۔
- 2- جب فصل کا قدامت ایک تا ڈیڑھ فٹ وجائے تو ایک بوری یوریا
- 3- ہر کٹائی کے بعد ایک بوری یوریانی ایکڑ ڈالیں۔

آپاشی

فصل کو پہلا پانی کاشت کے فوراً بعد لگادیں۔ اس کے بعد موسم کو مد نظر رکھ کر پانی دینا چاہیے۔ گرم موسم کی صورت میں پانی کا وقفہ کم کردیں۔

کیڑے مکوڑے / بیماری / موسمی اثرات

قدرت نے اس پودے کو اتنی طاقت، تندرستی اور سخت جان عطا کی ہوئی ہے کہ اس کی بدولت یہ پودا ہر قسم کی بیماریوں اور کیڑوں کے حملے سے محفوظ رہتا ہے۔ کورا اس کیلئے نقصان دہ ہے۔ اس کے مڈھ تو ضائع نہیں ہوتے البتہ کھڑی فصل یعنی تنے اور پتے ضرور خراب ہو جاتے ہیں

چارہ کی کٹائی

برداشت کیلئے فصل بجائی کے 105 تا 120 دن تک تیار ہو جاتی

ہے۔ پہلی کٹائی کے بعد دوسری کٹائیاں 45 تا 50 دن کے بعد تیار ہو جاتی ہے۔ جب اس کی اونچائی تقریباً 4 سے 5 فٹ ہو تو فصل برداشت کر لینی چاہیے۔ ماٹ گھاس ماہ جون سے لیکر نومبر تک چارہ فراہم کرتا ہے۔ لیکن موڈی فصل کی کٹائی ماہ مئی سے شروع ہو جاتی ہے۔

پیداوار

اگر فصل درج بالا سفارشات سے مطابق کاشت کی جائے تو اس چارے

کی پیداوار 80 تا 100 تن فی ایکڑ حاصل کی جاسکتی ہے۔ چارہ میں لحمیات کی مقدار 10 فیصد کے قریب ہوتی ہے۔

نوٹ

اگر مذکورہ چارہ کی حفاظت مناسب طریقہ سے کی جائے تو ایک دفعہ کاشت کی ہوئی فصل 10 تا 15 سال تک کامیابی سے چارہ دے سکتی ہے۔ نومبر کے اختتام پر ماٹ گھاس کے کھیت میں ہل چلا کر پانی میں برسم کاشت کی جاسکتی ہے۔ اس طرح ایک ہی کھیت سے گرمیوں اور سردیوں کا چارہ حاصل کی جاسکتا ہے۔ برسم سے زمین کی زرخیزی بھی بھال رہتی ہے۔

خوشخبری

محدود تعداد میں ماٹ گھاس کی قلمیں ادارہ تحقیقات افزائش حیوانات بہادر نگر اڈا سے مفت حاصل کی جاسکتی ہے۔

مزید معلومات کیلئے رابطہ نمبرز

044-2661181
044-2661281
044-2661219
Email: mruaf@yahoo.com